02-09-2024 MONDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

(۱) وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے حالیہ بارش کے سبب ہلاک ہونے والے افراد کے خاندانوں کو فی کس پانچ لاکھ روپے، مویشیوں اور بکروں اور بھیڑوں کے نقصان کا سامنا کرنے والوں کو بالترتیب پچاس ہزار اور پانچ ہزار روپے معاوضہ دینے کا اعلان کیا ہے۔

(۲) وزیراعلیٰ نے اضلاع کھمم اور سوریہ پیٹ کا دورہ کرتے ہوئے سیلاب کی صورتحال کا جائزہ لیا۔

(۳) نائب وزیراعلیٰ بھٹی وکرامارکہ نے سوشیل میڈیا چینلس کے ذریعہ عوامی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنائے جانے پر اپوزیشن پارٹیوں کو انتباہ دیا ہے۔

اور

(۴) ساؤتھ سنٹرل ریلوے نے ضلع محبوب آباد میں Intikanne اور کے سمدرم اسٹیشنوں کے درمیان پٹریوں کی بحالی کا بڑا آپریشن شروع کیا ہے۔ پٹریوں کو نقصان پہنچنے کے سبب تقریباً 177 ٹرینیں منسوخ کردی گئیں۔

☆☆☆

وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے وزیراعظم نریندر مودی سے اپیل کی ہے کہ ریاست میں ہوئی شدید بارش اور سیلاب کو قومی آفت سماوی قرار دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بارش اور سیلاب سے کئی جانیں ضائع ہوئیں، لاکھوں ایکر پر محیط فصلوں کو نقصان ہوا اور بڑے پیمانے پر املاک تباہ ہوگئے۔ ریونت ریڈی نے مودی پر زور دیا کہ شخصی طور پر تلنگانہ کا دورہ کرتے ہوئے سیلاب سے ہوئے نقصانات کا جائزہ لیں۔ شدید بارش کے پیش نظر وزیراعلیٰ نے آج صبح جوبلی ہلز میں واقع پولیس کمانڈ کنٹرول سنٹر میں سینئر عہدیداروں کے ساتھ ایک جائزہ اجلاس منعقد کیا۔ اِس میٹنگ کے دوران محکمہ موسمیات کے عہدیداروں کے ساتھ شدید بارش اور آنے والے دنوں میں موسم کی پیش قیاسی کے تعلق سے مشاورت کی گئی۔ سی ایم نے بہت زیادہ متاثرہ اضلاع بشمول عادل آباد، نظام آباد اور نرمل میں فوری اقدامات کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ان اضلاع میں شدید بارش کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔ ریونت ریڈی نے اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی نبھانے میں ناکام تمام محکموں کے ارکانِ عملہ، ضلع کلکٹرس اور عہدیداروں کو برطرف کرنے کے احکام جاری کئے۔ اس کے علاوہ انہوں نے ضلع کلکٹریٹس میں کنٹرول رومس قائم کرنے کی بھی ہدایت دی جو 24 گھنٹے کارکرد رہیں گے۔ اس کے علاوہ سی ایم نے عہدیداروں کو یہ ہدایت بھی دی کہ تالابوں، نشیبی علاقوں اور دیگر مقامات پر قریبی نظر رکھی جائے اور ہر تین گھنٹہ کے وقفہ سے موسمیاتی بلیٹن جاری کیا جائے۔ انہوں نے اس موقع پر بارش کے سبب ہلاک ہونے والے افراد کے خاندان کو فی کس 5 لاکھ روپے، مویشیوں کی ہلاکت پر 50 ہزار روپے، بکروں اور بھیڑوں کے نقصان پر پانچ ہزار روپے تک معاوضہ دینے کا اعلان کیا۔ حکومت کی جانب سے لگائے گئے ابتدائی تخمینہ کے مطابق پانچ لاکھ ایکر پر پھیلی زراعت کو نقصان پہنچا ہے۔ چیف منسٹر نے این ڈی آر ایف کے مطابق ریاست میں نوجوان پولیس آفیسرس پر مشتمل 8 بٹالینس کو تربیت دینے کی بھی تجویز رکھی۔

☆☆

مرکزی وزیر و بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا نے تلنگانہ میں شدید سیلاب اور بارش کے باعث پیدا ہوئی صورتحال پر آج گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ مرکزی وزیر و ریاستی بی جے پی صدر کشن ریڈی کے ساتھ ٹیلی فون پر تفصیلی بات چیت کرتے ہوئے نڈا نے انسانی جانوں کے ضائع ہونے، فصلوں کو نقصان پہنچنے اور ریاست بھر میں املاک کی تباہی پر فکرمندی ظاہر کی۔ نڈا نے کشن ریڈی پر زور دیا کہ باز آبادکاری اقدامات کے تحت

جانی راحتی پروگرام میں ریاستی عہدیداروں کے ساتھ مل کر کام کیا جائے۔اس کے علاوہ جے پی نڈا نے کشن ریڈی کو یہ بھی مشورہ دیا کہ راحتی کاموں میں سرگرمی سے حصہ لینے کے لئے بی جے پی ورکرس کو ہدایت دی جائے۔

☆☆☆

محکمہ موسمیات کے مرکز نے تلنگانہ کے اضلاع نرمل، نظام آباد، وقارآباد، سنگاریڈی، میدک اور کاماریڈی میں آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران کہیں کہیں شدید سے انتہائی شدید بارش کی پیش قیاسی کی ہے۔محکمہ موسمیات نے آج اپنی یومیہ رپورٹ میں کہا کہ آئندہ چار دن کے دوران ریاست بھر میں کئی اضلاع میں مختلف مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بجلیاں چمکنے اور تیز ہوائیں چلنے کا بھی قوی امکان ہے۔گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ضلع کاماریڈی میں مختلف مقامات پر انتہائی شدید بارش ہوئی، جبکہ نرمل اور میدک اضلاع میں بعض مقامات پر بھی نہایت شدید بارش درج کی گئی۔ اسی طرح شمالی تلنگانہ کے اضلاع میں بھی کہیں کہیں خاطر خواہ بارش ہوئی۔

☆☆☆

وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے سیلاب کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے اضلاع کھمم اور سوریہ پیٹ کا دورہ کیا ہے۔سوریہ پیٹ میں وزیر اتم کمار ریڈی اور کومٹ ریڈی وینکٹ ریڈی کے ہمراہ انہوں نے صورتحال کا جائزہ لیا۔سی ایم نے فصلوں کی تباہی اور املاک کو ہوئے نقصانات پر مشتمل ایک تصویری نمائش کا بھی مشاہدہ کیا۔ بعدازاں انہوں نے مقامی عہدیداروں کے ساتھ ضلع میں فصلوں اور املاک کو ہوئے نقصانات کے تعلق سے تفصیلات حاصل کیں۔ بعدازاں ریونت ریڈی ضلع کھمم گئے جہاں نائب وزیراعلیٰ بھٹی وکرامارکہ نے ان کا استقبال کیا۔سی ایم نے نقصان پہنچنے والے پالیرولفٹ کنال کا دورہ کیا اور وہاں صورتحال کا جائزہ لیا۔ریونت ریڈی ضلع ورنگل کا بھی دورہ کریں گے اور بارش اور سیلاب کے اثرات کا جائزہ لیں گے۔وہ آج رات ضلع کھمم میں قیام کریں گے۔

☆☆☆

نائب وزیراعلیٰ بھٹی وکرامارکہ نے آج اپوزیشن پارٹیوں کو انتباہ دیا کہ سوشیل میڈیا چینلس کے ذریعہ عوامی حکومت کے خلاف غیرضروری تنقیدوں سے باز رہیں۔ کھمم میں آج ایک میڈیا کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بھٹی نے کہا کہ اپوزیشن جماعتیں عوام سے ملاقات کے لئے خوفزدہ ہیں، کیونکہ انہیں اس بات کا اندیشہ ہے کہ غلط حرکتوں اور حالات کی بنا پر انہیں عوام کی برہمی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔انہوں نے ریاستی حکومت کی جانب سے بھرپور چوکسی اختیار کئے جانے کی ستائش کی اور کہا کہ اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ ریاست میں انسانی جانوں کا بڑے پیمانے پر نقصان نہ ہو۔ اِس سے پہلے وکرامارکہ نے وزیرزراعت ناگیشور راؤ کے ہمراہ ضلع کانگریس پارٹی آفس میں آنجہانی وزیراعلیٰ وائی ایس راج شیکھر ریڈی کی برسی تقریب میں شرکت کی اور انہیں بھرپور خراج پیش کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ سیلاب کی بنا پر بے گھر ہوئے افراد کو حکومت کی جانب سے ضروری اشیاء فراہم کی جارہی ہے۔

☆☆☆

ساؤتھ سنٹرل ریلوے نے ضلع محبوب آباد میں انتی کانے Intikanne اور کے سمدرم اسٹیشنوں کے درمیان پٹریوں کی بحالی کا بڑا آپریشن شروع کیا ہے۔پچھلے دو دن کے دوران ہوئی شدید بارش کی بنا پر ان اسٹیشنوں کے درمیان ریلوے لائن کو شدید نقصان پہنچا ہے۔اس کے نتیجہ میں کئی ٹرینوں کو یا تو منسوخ کردیا گیا یا پھر ان کا راستہ تبدیل کردیا گیا۔خاص طور پر وجئے واڑہ۔قاضی پیٹ روٹ پر یہ صورتحال رہی۔گزشتہ دو دن کے

دوران تقریباً177 ٹرینوں کو منسوخ کر دیا گیا، 9 ٹرینیں جزوی طور پر منسوخ کی گئیں اور 103 ٹرینوں کے راستوں کو بدل دیا گیا۔ اس صورتحال کی بنا پر مسافرین کو بیحد مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ریل خدمات کو معمول پر لانے کے لئے محکمہ ریلوے کے عہدیداروں کی جانب سے تمام تر اقدامات کئے جارہے ہیں۔ تقریباً300 ورکرس پٹریوں کی مرمت کے لئے مسلسل کام کررہے ہیں۔

☆☆☆

ضلع نرمل میں واقع آبپاشی پراجکٹس میں پانی کا بڑے پیمانے پر بہاؤ کا سلسلہ جاری ہے۔ آج مسلسل دوسرے دن بھی ضلع میں بارش ہورہی ہے۔ کڑم پراجکٹ کی سطح 691.450 فٹ تک پہنچ گئی ہے، جبکہ اس کی مکمل گنجائش 7.603 ٹی ایم سی ہے۔ دیگر پراجکٹس میں بھی پانی تیزی سے داخل ہورہا ہے۔ اس صورتحال پر کسانوں نے خوشی کا اظہار کیا ہے۔

☆☆☆

ریونیو کے وزیر سرینواس ریڈی نے آج سیلاب سے متاثرہ کھمم کے آبگیر علاقوں کا معائنہ کیا۔ اس دورہ کے دوران مقامی افراد نے ان سے اپنے مسائل بیان کئے۔ سرینواس ریڈی نے کھمم کے زیر آب علاقوں بشمول پدا تانڈا، سائی کرشنا نگر، نیا دو پیٹ اور جلال نگر کا بھی دورہ کیا۔ انہوں نے متاثرین کو یقین دلایا کہ انسانی جانوں کو ضائع ہونے سے روکنے اور متاثرین کو مدد کے لئے حکومت کی جانب سے تمام تر ضروری اقدامات کئے جائیں گے۔

☆☆☆

آبپاشی کے ریاستی وزیر اتم کمار ریڈی نے اعلان کیا ہے کہ ضلع سوریہ پیٹ میں آبپاشی کے ٹینکس اور ٹوٹے ہوئے کنالوں کی مرمت کے کام ایک ہفتہ کے اندر مکمل کر لئے جائیں گے۔ انہوں نے مختلف عہدیداروں کے ساتھ آج رام چندرا پورم، ندی گوڑم منڈل میں واقع ٹوٹے ہوئے ناگر جنا ساگر لفٹ کنال کا معائنہ کیا اور کہا کہ حالیہ شدید بارش کے سبب کئی آبپاشی ٹینکس اور کنالوں کو نقصان پہنچا ہے، جس کی بنا پر تقریباً300 ایکر پر محیط فصلیں زیر آب آگئیں۔

☆☆☆

بھاگیہ نگر گنیش اتسو سمیتی نے کہا ہے کہ جی ایچ ایم سی کے تحت ٹینک بنڈ کے علاوہ سرو نگر، آئی ڈی ایل کوکٹ پلی، سفل گوڑہ اور سنم چارو میں 50 چھوٹے تالابوں اور 20 بڑی جھیلوں میں گنیش کی مورتیوں کا وسرجن کیا جائے گا۔ سمیتی کے صدر راگھو ریڈی نے آج کہا کہ مرکزی گنیش جلوس 17 ستمبر کو نکالا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گنیش کی مورتیاں لے جانے کے لئے گاڑیاں فراہم کی جائیں گی، جو شہر اور سبربن علاقوں میں واقع 13 آرٹی اے دفاتر میں دستیاب رہیں گیں۔ انہوں نے کہا کہ پنڈالوں کے لئے بھی خاص طور پر اجازت حاصل کی جائے گی۔ اسی دوران سٹی کمشنر آف پولیس سرینواس ریڈی نے گنیش فیسٹول اور میلادالنبیؐ کے پرامن انعقاد کے لئے تلنگانہ کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر میں شہر کے تمام پولیس سب انسپکٹرس کے ساتھ بات چیت کی۔

☆☆☆

کل ہند مجلس اتحادالمسلمین کے صدر اسدالدین اویسی نے وقف ترمیمی بل 2024ء پر تنقید کرتے ہوئے ملک بھر میں پیر کو احتجاج کرنے کا اعلان کیا ہے۔ مذکورہ بل کے خلاف منعقدہ ایک جلسہ سے خطاب کے دوران اسدالدین اویسی نے کہا کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ نے ملک گیر سطح پر احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کا مقصد اس بل کے تعلق سے عوام کو واقف کروانا ہے۔